105479- موبائل كی كالر ٹون میں دعا، قرآن كی تلاوت یا اذان لگانے كا حكم

سوال

موبائل كالر ٹون كا كیا حكم ہے ؟ بلكہ مزید واضح كروں تو كال كرنے والے كو دوران انتظار دعائیہ كلمات ، یا قرآن كریم كی تلاوت یا اذان كی آواز سنانے كا كیا حكم ہے ، جیسے كالر ٹون كہتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

كالر ٹون كی سروس میں صرف كال كرنے والے كو مخصوص اور اختیار كردہ آواز سنائی جا سكتی ہے ، كچھ لوگ اس آواز كے لیے قرآن كریم كی تلاوت ، اذان ، یا دعا وغیرہ كا انتخاب كرتے ہیں ، یا كوئی اچھی سی نظم منتخب كرتے ہیں ، لیكن كچھ لوگ گانے اور موسیقی وغیرہ جیسی بے ہودہ چیزیں لگا لیتے ہیں ۔

بنیادی طور پر اس سروس میں كوئی مضائقہ نہیں ہے كہ سننے والے كو كوئی مناسب اور جائز چیز سنائی دے ۔

چنانچہ یہ بالكل جائز نہیں ہے كہ سننے والے كو گانے سنائیں ، یا موسیقی سنائیں؛ كیونكہ گانے اور موسیقی حرام ہے اور اس كی تفصیلات پہلے سوال نمبر : (5000) كے جواب میں گزر چكی ہیں ۔

جبكہ تلاوت قرآن منتخب كرنا قرآن كریم كے مقام و مرتبے كے لائق نہیں ہے؛ كیونكہ اللہ تعالی نے قرآن كریم كو تلاوت ، غور و فكر اور قرآن پڑھ كر اور اس پر عمل كر كے عبادت كرنے كے لیے بنایا ہے ۔

اور كلام الہی اس سے بہت بلند ہے كہ ہم فراغت كے وقت كو مصروف كرنے كے لیے اسے استعمال كریں ۔

یہی معاملہ اذان كا بھی ہے كہ اذان اسلام كی عظیم ترین عبادت نماز كے وقت كی تنبیہ كے لیے ہے ، اس لیے اذان كی تعظیم بھی اسی صورت میں ہوگی كہ اذان كو اس كے مقصد اور ہدف كے لیے مختص ركھا جائے ، اس لیے اذان كو بھی كالر ٹون كی جگہ پر استعمال نہیں كرنا چاہیے ۔

جبكہ دعا كا معاملہ قدرے معمولی ہے ۔

شیخ صالح فوزان حفظہ اللہ سے پوچھا گیا :
كچھ لوگ موبائل میں موسیقی پر مشتمل گھنٹی كی بجائے اذان یا تلاوت قرآن لگا لیتے ہیں ، ایسے لوگوں كے بارے میں آپ كی كیا رائے ہے ؟

تو انہوں نے جواب دیا :

"یہ اذان ، ذكر اور تلاوت قرآن كی اہانت ہے ، اس لیے انہیں متنبہ كرنے كے لیے بطور گھنٹی نہیں لگانا چاہیے ، قرآن كریم كو گھنٹی كی جگہ پر مت استعمال كریں ۔
كوئی كہنے والا كہہ سكتا ہے كہ : یہ موسیقی سے بہتر ہے ! تو ہم كہتے ہیں : كیا موسیقی لگانا آپ پر لازم ہے ؟ آپ موسیقی نہ لگائیں ، كچھ اور لگا لیں ۔ یہاں نہ موسیقی ہو نہ ہی تلاوت قرآن ، بلكہ

صرف تنبیہ کرنے والی مباح آواز ہو۔" ختم شد

"مجلۃ الدعوۃ" شمارہ : 2097

واللہ اعلم